سوال

سے مددما(106) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ایسے لوگوں میں رہ رہا ہے جو غیر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔ تو اس کے لئے ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟ کیا اس کے لئے واجب ہے کہ انہیں چھوڑ کر کہیں اور چلا جائے؟ کیا ان لوگوں کا یہ شرک غلیظ ہے اور ان سے دوستی حقیقی کافروں سے دوستی کی طرح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ھد!

رمیان آپ رہ رہے ہو۔ اگر ان کا حال اسی طرح ہے۔ جس طرح آپ نے بیان کیا ہے۔ کہ وہ غیر اللہ سے استغاثہ کرتے ہیں۔ اور وہ مردوں غائب لوگو درختوں پتھر یا ستاروں وغیرہ سے مدد مانگتے ہیں تو یہ لوگ شرک اکبر کے مرتکب مشرک ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ جس طرح کفارۓ

شر؟ قال: (نعم). قلت: وہل بعد ذلک الشر من خیر؟ قال: (نعم، وفیہ دخن). قلت: وما دخنہ؟ قال: (قوم یہدون بغیر ہدیی، تعرف منہم وتنکر). قلت: فہل بعد ذلک الخیر من شر؟ قال: (نعم، دعاۃ علی أبواب جہنم، من أجابہم إلیہا قذفوہ فیہا). قلت: یا رسول اللہ صفہم لنا، قال: (ہم من جلدتنا، ویتکلمون بألسنتنا). قلت: فما تأمرنی إن أدرکنی ذلک؟ قال: (تلزم جماعۃ المسلمین وإمامہم). قلت: فإن لم یکن لہم جماعۃ ولا إمام؟ قال: (فاعتزل تلک الفرق کلہا، ولو أن تعضّ بأصل

(صحیح بخاری۔ کتاب الفتن۔ حدیث :7084)

ۓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کے بارے میں پوچھا کرتے تھے لیکن میں شر کے بارے میں پوچھتا تھا۔ اس خوف سے کہ کہیں میری زندگی میں ہی شر نہ پیدا ہو جائے۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم جاہلیت اور شر کے دور میں تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس خیر سے نوازا تو کیا اس خیر کے بعد پھر شر کا ز

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم